گر نقش کہن تم سے نہ مٹ پائے تو پھر تم　　جو حرف صداقت بھی نظر آئے مٹا دو
گرماؤں جیالو کا لہو چشم حسیں سے　　ہر شہر میں بستی میں میری دھوم مچا دو
میں ناخوش و بیزار ہوں اپنے ہی وطن سے　　میرے لیے لندن میں محل اور بنا دو
اس طور سے اب راہ سیاست یہ چلو تم　　ہر دل میں میرے جھوٹ کی ہیبت کو بٹھا دو
دولت سے نہ جھکتا ہو نہ جھکتا ہو تبر سے　　اس سر کو میرے جھوٹ کی طاقت سے جھکا دو
جس شخص کے ہاتھو میں بھی ہو جھوٹ کا پرچم　　اس شخص کو ہر شہر کی مسندِ یہ بٹھا دو
خالدؔ بھی اگر آئے مقابل تو کچل دو　　عبرت کا نمونہ ہو کڑی ایسی سزا دو

☆......☆......☆

آسٹریلوی نژاد ایک عیسائی خاتون کا قبول اسلام

بدھ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ مطابق ۲۲ فروری ۲۰۱۷ء کو نماز مغرب کے قریب آسٹریلیا کی ایک 72 سالہ عیسائی خاتون مسز ''سوزان ریا'' نے دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر، نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری کے رُوبرو اسلام قبول کرلیا۔ محترم نعمان عباسی انہیں دارِ بنی ہاشم لے کر آئے۔

مسز ''سوزان ریا'' نے سید محمد کفیل بخاری کو بتایا کہ میں ایک طویل عرصے سے اسلام کا مطالعہ کر رہی تھی، میں مسلمانوں کو دیکھتی تو وہ مجھے بہت اچھے لگتے تھے۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ اسلام سے کیوں متاثر ہوئیں؟ انہوں نے کہا کہ: ''میں جب مسلمانوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتی تو مجھے احساس ہوا کہ اللہ کی عبادت کا اس سے بہتر کوئی طریقہ نہیں کہ جس میں انسان اور رب کے درمیان اور کوئی نہیں ہوتا۔ انسان کا رابطہ اللہ سے براہ راست ہوجاتا ہے اور وہ اپنی ساری باتیں راز کے ساتھ اپنے رب سے کرلیتا ہے جسے اور کوئی نہیں سن سکتا۔

مسز ''سوزان ریا'' نے بتایا کہ: ''گزشتہ دنوں میں ایک وفد کے ساتھ آسٹریلیا سے لاہور آئی تو بحریہ ٹاؤن کی جامع مسجد کے قریب سے گزر رہی تھی اچانک مسجد سے آذان کی آواز گونجی اور جونہی میرے کانوں سے ٹکرائی تو میرے دل نے گواہی دی کہ اسلام ہی سچا دین ہے میں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ آج ملتان میں اپنے وفد کے ساتھ آئی تو میرا دل بہت بے قرار تھا کہ ابھی اسلام قبول کرنے کا اعلان کروں میں نے اپنے پاکستانی گائڈ نعمان عباسی سے کہا کہ مجھے فوراً کسی مسجد لے چلو اور وہ مجھے آپ کے پاس لے آئے۔ اسلام قبول کر کے میں بہت خوشی اور سکون محسوس کر رہی ہوں، میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے کلمہ پڑھا دیا۔''

سید محمد کفیل بخاری نے انہیں مبارک باد دی، انہیں نماز سیکھنے اور پڑھنے کی تلقین کی اور بتایا کہ ہر مسلمان پر پانچ وقت نماز پڑھنا فرض ہے۔ مسز ''سوزان ریا'' نے وعدہ کیا وہ نماز سیکھے گی اور ضرور پڑھے گی۔

سید محمد کفیل بخاری نے انہیں قرآن کریم کے انگریزی ترجمے کا نسخہ اور چند دینی انگریزی کتابیں گفٹ کیں اور ان کے لیے اسلام پر استقامت کی دعا کی۔